عورتوں کا قبرستان یا مزارات پر جانا کیسا؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورتوں کا قبرستان یا مزارات پر جانا کیسا ہے؟

سائل :عبداللہ - برمنگھم انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

عورتوں کا قبرستان یا مزارات پر جانا منع ہے ۔ جیسا کہ صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی لکھتے ہیں کہ عورتوں کے لیے بعض علماء نے زیارتِ قبور کو جائز بتایا، درمختار میں یہی قول اختیار کیا، مگر عزیزوں کی قبور پر جائیں گی توجزع و فزع کریں گی، لہٰذا ممنوع ہے اور صالحین کی قبور پر برکت کے لیے جائیں تو بوڑھیوں کے لیے حرج نہیں اور جوانوں کے لیے ممنوع۔ اور اَسْلَمْ (یعنی سلامتی کی راہ)یہ ہے کہ عورتیں مطلقاً منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں تو وہی جزع و فزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ دونوں باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(بہار شریعت حصہ ۴ ص ۱۹۸)

اورسیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں غنیہ کے حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں کہ :غنیہ میں ہے :"یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزارات پر جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھوکہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)کی طر ف سے اور کس قدر صاحبِ قبر کی جانب سے ۔جس وقت وہ گھر سے ارادہ کرتی ہے لعنت شروع ہوجاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔"

(غنیۃالمتملی، فصل فی الجنائز، ص۵۹۴)

سوائے روضہ انور(علی صاحبھاالصلوٰۃوالسلام)کے کسی مزار پرجانے کی اجازت نہیں وہاں کی حاضری البتہ سُنّتِ جلیلہ عظیمہ قریب بواجبات ہے ۔۔آگے فرماتے ہیں ۔۔بخلاف دیگر قبو ر ومزارات کہ وہاں ایسی تاکیدیں مفقود(یعنی غائب)اور احتمالِ مفسدہ(یعنی فساد وفتنہ انگیزی کا اندیشہ)موجود، اگر عزیزوں کی قبر یں ہیں(تو)بے صبری کرے گی (اور)اولیا کے مزار ہیں تومُحْتَمَل(یعنی اندیشہ ہے)کہ بے تمیزی سے بے ادبی کرے یا جہالت سے تعظیم میں اِفْرَاط (یعنی زیادتی) جیسا کہ معلوم و مُشاہَدہے لہٰذا ان کے لیے طریقہ اَ سلم اِحتراز ہی ہے ۔

(ملفوظاتِ اعلی حضرت ص315 مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-12-2017

WOMEN VISITING GRAVEYARDS OR TOMBS OF THE *AWLIYA'*

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; **what is the ruling regarding women visiting graveyards or tombs of the *awliya'* (Friends of Allah ﷻ)?**

Questioner: 'Abdullah from Birmingham, UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is not allowed for a woman to visit graveyards or tombs of the *awliya'*.

Sadr al-Shari'ah Mufti Amjad 'Ali al-A'zami (may Allah have mercy upon him) states: "Certain scholars have stated that it is permissible for women to visit graves. Preference has been given to this opinion in al-Durr al-Mukhtar. However, if they visit the graves of their dear ones, they will show impatience and apprehension. Therefore, it is not allowed. There is no problem in old women visiting the tombs of the pious to seek blessings. However, it is not allowed for young women. The safest way is that women are not allowed (to visit graves) at all. Because they will show impatience and apprehension while visiting the graves of their dear ones and cross limits in veneration or be disrespectful while visiting the tombs of the pious ones. Such behaviours are rampant among women." [Bahar-e Shari'at, vol. 4, pg. 198]

Answering a query, Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy upon him) states: "It is mentioned in Ghunyah: 'Do not ask if it is permissible for women to visit graves or not. You should ask how many curses descend upon her (who visits graves) from Allah ﷻ and from the one who is in the grave. When she leaves her house intending to visit a grave, curses start descending upon her and the angels keep cursing her until she returns home.' [Ghunyat al-Mutamalli, pg. 594]

Women are not allowed to visit any tomb except the Illuminated Tomb of the Messenger of Allah ﷺ. Visiting it is a mighty *sunnah* which is almost *wajib* (compulsory). There is no such emphasis regarding other graves or tombs and there are chances of the occurrence of tribulation in visiting them. If women are

visiting the graves of their dear ones, they will show impatience and if they are visiting the graves of the *awliya'*, it is feared that they might show disrespect, or they might—out of ignorance—exceed bounds in veneration. This is known and observed. Therefore, the safest way is that they avoid visiting graves." [Malfuzat-e A'la Hadrat, pg. 315]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team